# MIIM Grammar School (G-11 Campus)

# MIIM Grammar School (G-11 Campus)

کلاس چہارم.                کتاب نرگس

پیر.                    30- 11-20

صفحہ نمبر 43،44 پڑھائی

صفحہ نمبر 45،47 کتاب پر کام کروایا گیا

راشد منہاس شہید

...نیچے اغوا کیا جا رہا ہے ... لیکن میں اپنے طیّارے کو اغوا نہیں ہونے
دوں گا۔" یہ الفاظ کنٹرول روم میں سب کیتھی کے ساتھ سنے گئے۔ اس
نوجوان پائلٹ کے آخری الفاظ تھے جو پاک فضائیہ کے طیّارے کو دشمن
کی سرزمین پر لے جانے والے اپنے انسٹرکٹر سے مقابلے میں مصروف
تھا۔ بالآخر بیس سالہ نوجوان پائلٹ نے اپنے الفاظ سچ کر دکھائے، اس
نے طیّارے کو دشمن کی سرزمین پر لے جا کر قیدی بننا گوارہ نہ کیا اور اس
کا رُخ زمین کی طرف کر دیا۔ طیّارہ پاکستان کی حدود میں گر کر تباہ ہوگیا۔
...قعہ پائلٹ آفیسر راشد منہاس کی شہادت کا ہے جو کراچی کے مضافاتی علاقے میں ۲۰ اگست ۱۹۷۱ء کی ایک
...کو پیش آیا۔ اُن دنوں سرحدوں پر حالات کشیدہ تھے، پاکستان کے دشمن بہت سرگرم تھے اور پاکستان کو نقصان
...کی ہر ممکن کوشش کر رہے تھے۔ ایسے میں دشمن کو پاک فضائیہ کے عہدے داروں میں اپنے مطلب کے کچھ
...مل گئے جو دراصل پاکستان کے غدّار تھے۔ ان غدّاروں میں سے ایک انسٹرکٹر فلائٹ لیفٹیننٹ مطیع الرحمٰن تھا
...راز بھارت کے حوالے کرنے کو تیار ہو گیا تھا۔ اس نے منصوبہ بنایا کہ پاک فضائیہ کا ایک طیّارہ اغوا کر کے بھارت
...اور راشد منہاس کو قیدی بنا لیا جائے تاکہ پوری دنیا میں پاکستان کو ایک کمزور ملک قرار دے کر بدنام کیا جائے۔
...دشمن نے چالاکی کے ساتھ اپنے منصوبے پر عمل کیا۔ راشد منہاس حال ہی میں پاکستان ایئرفورس اکیڈمی
...کراچی میں تربیت لینے کے بعد پائلٹ آفیسر بن چکے تھے۔ اس روز راشد منہاس اپنی تیسری تنہا پرواز کے
...پر تھے، اُن کا ٹرینر جیٹ طیّارہ ٹی ۳۰۳ اُڑان کے لیے رَن وے پر دوڑ رہا تھا کہ تجربہ کار
...نے ناپاک منصوبے کے تحت وہاں آپہنچا اور دھوکا دے کر راشد منہاس کے ساتھ طیّارے میں سوار ہو
...میں تھا، نہ اسے تربیتی پرواز میں جانے کی اجازت تھی۔ جب اس نے طیّارے میں بیٹھتے ہی
...لیے اپنے دو ساتھیوں کو، جو کراچی میں موجود تھے، پیغام دیا کہ وہ بھارتی شہر جودھ پور جا رہا ہے، تو
...کے عزائم کا علم ہوا۔



سازشی انسٹرکٹر نے بے ہوش کرنے کے لیے کلوروفام سے بھیگا رومال راشد منہاس کے منھ پر رکھا لیکن راشد منہاس نے بے ہوش ہونے کے بجائے حواس بحال رکھے اور طیّارے کا کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ جب راشد منہاس طیّارے کو بلندی کی طرف لے جانے اور اُس کا رُخ واپس ماڑی پور ہوائی اڈّے کی طرف کرنے میں ناکام ہو گئے تو آخر کار وہ لمحہ آگیا جب انھیں پاکستان کی عزّت اور حرمت بچانے کے لیے اپنی جان پر کھیلنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔ انھوں نے اس آلے کو پوری قوّت سے دبا دیا جو جہاز کو نیچے لاتا ہے... تیزی سے زمین کی طرف آنے لگا۔ غدّار مطیع الرحمٰن کو اپنی موت نظر آنے لگی، اُس کا منصوبہ ادھورا رہ... راشد منہاس اپنا مشن پورا کر چکے تھے۔ جہاز زبردست دھماکے سے گر کر تباہ ہو گیا۔

راشد منہاس نے جان دے کر یہ ثابت کیا کہ جنھیں زندہ رہنے کا ڈھنگ آتا ہے وہ موت سے ڈرا... کی عظیم قربانی اور بے مثال بہادری پر انھیں فوج کا اعلیٰ ترین اعزاز ''نشانِ حیدر'' دیا گیا۔ یہ اعز... پاک فضائیہ کے وہ واحد آفیسر ہیں۔

شاعر نے راشد منہاس شہید کو اس طرح خراجِ عقیدت پیش کیا:

وہ ننگِ دین و وطن تجھ سے بچ کے جا نہ سکا
فضائے ارضِ مقدّس کی سرحدوں کے اُدھر

بہت اُڑان پہ اپنی اُسے تھا ناز مگر
وہ تجھ سے بچّۂ شاہیں کی تاب لا نہ سکا

پیام لایا ہے، خُلدِ بَریں سے یہ قاصد
طفیل و سَرور و بھٹّی سلام کہتے ہیں

وہ جن کو صاحبِ عالی مقام کہتے ہیں
ان ہی شہیدوں میں شامل ہے نوجواں راشد



اسم کی تعریف

کسی شخص، چیز، جگہ کا نام اسم کہلاتا ہے۔ جیسے:
کتاب، اسلام آباد، میز، لوہا، مریم، جانور۔

اسم نکرہ (عام نام)

اسم نکرہ وہ اسم ہے جو کسی عام شخص، عام چیز یا عام جگہ کا نام ہو۔ مثلاً لڑکا، رسالہ، باغ

اسم معرفہ (خاص نام)

اسمِ معرفہ وہ اسم ہے جو کسی خاص شخص، خاص چیز یا خاص جگہ کا نام ہو۔ مثلاً صارم، نونہال، باغِ جناح

جملے پڑھ کر اسمِ نکرہ اور اسمِ معرفہ الگ کیجیے۔

| جملے | اسمِ نکرہ | اسمِ معرفہ |
|---|---|---|
| پائلٹ راشد منہاس کی شہادت ۱۹۷۱ء میں ہوئی۔ | پائلٹ | راشد منہاس |
| دشمن کی کوشش تھی کہ وہ پاکستان کو کمزور ملک قرار دے کر بدنام کرے۔ | ملک | پاکستان |
| جیٹ طیّارہ ٹی ۳۰۳ اُڑان کے لیے دوڑ رہا تھا۔ | جیٹ طیارہ | ٹی 303 |
| مطیع الرحمٰن طیّارے کو بھارتی شہر جودھپور لے جانا چاہ رہا تھا۔ | شہر / طیارے | مطیع الرحمٰن / جو |
| نشانِ حیدر اعلیٰ ترین فوجی اعزاز ہے۔ | فوجی اعزاز | نشان حید |